21536 ـ چہرہ کے پردہ میں راجح حکم

سوال

چہرے کا نقاب کرنے کی مخصوص احادیث اور آیات کونسی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح یہی ہے کہ عورت کو چہرہ اور ہاتھوں سمیت اپنا سارا بدن پردہ میں چھپانا چاہیے، بلکہ امام احمد رحمہ اللہ کی رائے تو یہ ہے کہ عورت کا ناخن بھی ستر میں شامل ہے، اور امام مالك کا بھی یہی قول ہے ۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں ۔

.... امام احمد کا ظاہر مسلك یہی ہے کہ عورت کا سارا بدن ہی ستر ہے حتی کہ اس کا ناخن بھی، اور امام مالك رحمہ اللہ کا قول بھی یہی ہے.

دیکھیں: مجموع الفتاوی الکبری (22 / 110).

کچھ علماء اسے واجب قرار نہیں دیتے، اور اگر ہم عورت کے چہرہ کے پردہ میں عدم وجوب کے قائلین کی بات مانیں تو پھر ایسے ہے جیسا کہ شیخ بکر ابو زید حفظہ اللہ کا کہنا ہے:

.... یہ تین حالات سے خالی نہیں:

1 ـ صحیح اور صریح دلیل، لیکن یہ پردہ کی فرضیت کی آیات سے منسوخ ہیں...

2 ـ صحیح دلیل لیکن یہ صریح نہیں، چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے کتاب و سنت میں سے قطعی دلائل کے سامنے اس دلیل سے دلالت ثابت نہیں ہوتی...

3 ـ صریح دلیل، لیکن یہ صحیح نہیں....

دیکھیں: حراسة الفضيلة (68 ـ 69).

چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے واجب ہونے کے دلائل:

1 ۔ فرمان باری تعالی ہے:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اللہ سبحانہ و تعالی نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں لٹکا کر رکھیں، تا کہ انکی پہچان ہو اور انہیں اذیت و تکلیف نہ دی جائے اور یہ پہلے قول کی دلیل.

اور عیدۃ السلمانی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ مومن عورتیں اپنے سروں کے اوپر سے چادر اور اوڑھنی اوڑھا کرتی تھیں، حتی کہ راستہ دیکھنے کے لیے صرف آنکھوں کے علاوہ کچھ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا.

اور صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ احرام کی حالت میں عورت کو نقاب اور دستانے پہننا منع ہیں، اور یہ اس کی دلیل ہے کہ جو عورتیں حالت احرام میں نہ ہوتیں ان میں نقاب اور دستانے پہننا معروف تھا، اور یہ چہرے اور ہاتھوں کا پردہ کرنے کا متقاضی ہے.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (15 / 371 ۔ 372).

2 ۔ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

قولہ تعالی:

اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: ظاہری زینت: کپڑے ہیں "

کیونکہ اصل میں زینت لباس اور زیور کا نام ہے، اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ فرمان ہے:

کہہ دیجئے کس نے اللہ کی وہ زینت حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے بنائی ہے الاعراف (32).

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے النور (31).

زمین پر پاؤں مارنے سے صرف پازیب وغیرہ دوسرے زیور اور لباس کا علم ہوتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے عورتوں کو ظاہری زینت کے علاوہ دوسری زینت ظاہر کرنے سے منع فرمایا ہے، اور خفیہ زینت محرم مردوں کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دی ہے، اور یہ تو معلوم ہے کہ عمومی حالات میں عورت کے اختیار کے بغیر جو زینت ظاہر ہوتی ہے وہ کپڑے ہیں.

اور رہا بدن تو عورت کے لیے اسے ظاہر کرنا بھی ممکن ہے، اور اسے چھپانا اور ا سکا پردہ کرنا بھی ممکن ہے، اور ظہور کی زینت کی طرف نسبت اس کی دلیل ہے کہ یہ عورت کے فعل کے بغیر ظاہر ہوتی ہے، اور یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ جو زینت سے ظاہر ہے وہ کپڑے ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ظاہری زینت کپڑے ہیں، اور ان کا کہنا ہے: عورت کی ہر چیز حتی کہ اس کا ناخن بھی ستر میں شامل ہوتا ہے، اور حدیث میں آیا ہے کہ:

" عورت پردہ اور ستر ہے "

اور یہ عورت کے سارے جسم کو عام ہے، اور اس لیے بھی کہ نماز میں ہاتھوں کا چھپانا مکروہ نہیں، تو یہ بھی پاؤں کی طرح ستر میں شامل ہوئے اور قیاس ا سکا متقاضی تھا کہ اگر نماز میں ننگا رکھنے کی ضرورت نہ ہو تو چہرہ بھی

پردہ اور ستر میں شامل ہے، ہاتھوں کے برخلاف.

دیکھیں: شرح العمدۃ (4 / 267 - 268).

3 - عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" ہمارے پاس سے قافلہ سوار گزرتے اور ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں ہوتیں، تو جب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے عورتیں اپنی چادر اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا دیتی، اور جب وہ ہم سے آگے نکل جاتے تو ہم چہرہ ننگا کر دیتیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1833) مسند احمد حدیث نمبر (24067) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب " جلباب المراۃ المسلۃ " (107) میں اس شواہد کی بنا پر اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے.

اور یہ تو معلوم ہے کہ احرام کی حالت میں عورت چہرے پر کوئی چیز نہیں رکھتی، لیکن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اور ان کے ساتھ جو صحابیات تھیں وہ اپنے چہرون پر کپڑا لٹکا لیتی تھیں، کیونکہ حالت احرام میں بھی اجنبی مردوں کے گزرنے کے وقت چہرہ کو ننگا رکھنے سے ڈھانپنا واجب ہے.

4 - عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی:

اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکا لیا کري .

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابو داود حدیث نمبر (4102).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتےہیں:

اور اختمرن کا معنی یہ ہے کہ: انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے.

دیکھیں: فتح الباری (8 / 490).

5 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" ...... اور صفوان بن معطل السلمی پھر الذکوانی رضی اللہ تعالی عنہ لشکر کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے، تو وہ میری جگہ پر صبح پہنچے تو ایك سوئے ہوئے انسان کا سیاہ سایہ دیکھا، تو جب مجھے دیکھا تو پہچان لیا، کیونکہ پردہ نازل ہونے سے قبل انہوں نےمجھے دیکھا تھا، مجھے پہچان کر جب انہوں نے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا تو میں بیدار ہو گئی، اور اپنی چادر کے ساتھ اپنا چہرہ ڈھانپ لیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3910) صحیح مسلم حدیث نمبر (2770).

6 ـ عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" عورت (ساری) پردہ اور ستر ہے، جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا اور اس کا استقبال کرتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1173) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (936) میں اسے صحیح کہا ہے۔

آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں، اس میں نقاب اور پردہ کے متعلق زیادہ تفصیل بیان ہوئی ہے۔

واللہ اعلم .